امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اپنی بیٹی معصومہؑ قم سے شدید محبّت

مومنین کے ایک گروہ نے اپنی علمی تشنگی کو دور کرنے کیلئے امام موسیٰؑ کاظم سے ملاقات کے غرض سے سفر کیا، امام موسی کاظمؑ کسی سفر کی وجہ سے مدینہ میں موجود نہ تھے، تو حضرت فاطمہؑ معصومہ قم نے ان سوالات کے جوابات خود ہی تحریر کر دیئے اور جب وہ لوگ راستے میں امام موسی کاظمؑ سے ملے اور ان جوابات کو پیش کیا تو امام موسی کاظمؑ نے ان جوابات کو دیکھ کر تین مرتبہ فرمایا :

فاطمہ معصومہ پر
ان کا باپ فدا ہو جائے

مهديّ بور عليّ أكبر: كريمة أهل البيت عليهم السلام ص-171170

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

میری پھوپھی کی زیارت کی جزا جنّت ہے

امام محمد تقی جواد علیہ السلام

امام محمد تقی ابن امام علی ابن موسی الرضا علیہما السلام نے فرمایا:

جس نے قم میں میری پھوپھی کی زیارت کی اس کی جزا جنت ہے۔۔

(کامل الزیارات، ابن قولویہ ص324)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

مرحوم مرجع تقلید آیت اللہ العظمی سید شہاب الدین مرعشی نجفیؒ کے والد آیت اللہ محمود مرعشیؒ

حضرت فاطمہ الزہراء (سلام اللہ علیہا) کی قبر کا مقام جاننے کا بہت زیادہ شوق رکھتے تھے چنانچہ انھوں نے ایک مجرّب ختم منتخب کر کے چالیس راتوں تک ذکر کیا۔ چالیسویں شب ختم اور توسل و عبادت کے اختتام پر آرام کرنے لگے تو خواب کی حالت میں حضرت امام باقر علیہ السلام اور حضرت امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں مشرف ہوئے۔

امامؑ نے فرمایا: تمہیں کریمہ اہل بیت (ع) کا دامن تھامنا چاہیئے۔

آیت اللہ محمود مرعشیؒ سمجھے کہ گویا امامؑ کا حکم حضرت فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) کے بارے میں ہے۔ چنانچہ عرض کیا: میری جان آپ پر قربان ہو، میں نے یہ ختم قرآن حضرت سیدہ زہراء (سلام اللہ علیہا) کی قبر کا مقام جاننے کے لئے کیا تھا تا کہ میں آپ (سلام اللہ علیہا) کی زیارت کرسکوں۔

امامؑ نے فرمایا: "میری بات سے مراد قم میں فاطمہ معصومہ (سلام اللہ علیہا) کی قبر ہے"

مزید فرمایا: "بعض مصلحتوں کی بنا پر اللہ نے ارادہ فرمایا ہے کہ فاطمہ زہراء (سلام اللہ علیہا) کی قبر مخفی رہے۔ اسی وجہ سے ذات باری تعالی نے قم میں حضرت معصومہ (سلام اللہ علیہا) کی قبر کو حضرت زہراء (سلام اللہ علیہا) کی قبر شریف کی جلوہ گاہ قرار دیا ہے۔۔

کریمہ اہل بیت، ص 43 ، برستیغ نور (شرح حال آیت اللہ نجفی مرعشی) ص.79

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

پاکستانی و ہندوستانی زائرین پر معصومۂ قم کی ایک عنایت

آیت اللہ مرعشی نجفیؒ فرماتے ہیں کہ
ایک بار میرے خواب میں معصومہ قمؑ تشریف لائیں
اور کہا اے شہاب، اٹھو اور حرم کی طرف جاؤ،
میرے بعض زوّار حرم کی پشت پر دروازے کے
قریب سردی سے سخت اذیّت میں مبتلا ہیں،
انکی مدد کرو۔ میں گھبرا کر اُٹھا اور تیزی سے حرم کے
شمالی حصّے کی پشت پر پہنچا تو دیکھا کہ میدانِ آستانہ میں
بہت سے پاکستانی یا ہندوستانی زائرین سردی کی شدّت
سے لرز رہے تھے (کیونکہ رات کو حرم بند ہو جاتا تھا)،
میں نے حرم کے دروازے کو زور زور سے کھٹکھٹانا
شروع کیا، یہاں تک کہ حاج آقا حبیب جو حرم کے
خدّام میں سے تھے انھوں نے دروازہ کھولا،
زائرین کو میرے اصرار پر حرم کے اندر لے گئے۔۔

(فصل نامہ فرہنگ زیارت، 1390ش:7:88)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

قبرِ حضرت معصومہؑ قم پر تسبیح کا ایک خاص طریقہ

امام علی رضا علیہ السلام نے سعد بن سعد اشعری کو مخاطب کر کے فرمایا :
اے سعد تمھارے یہاں ہم میں سے ایک کی قبر ہے '' سعد نے کہا میں نے عرض کیا :
میں قربان ! وہ دختر امام موسی کاظم علیہ السلام حضرت فاطمہ (ع) کی قبر ہے۔؟
فرمایا : ہاں جس شخص نے ان کے حق کی معرفت کے ساتھ زیارت کی وہ جنّتی ہے ۔

جب تم قبر مطہر کے پاس جاؤ تو سر اقدس کے پاس قبلہ رخ کھڑے ہو کر
34 مرتبہ اللہ اکبر 33 مرتبہ سبحان اللہ اور 33 مرتبہ الحمد للہ پڑھو
اس کے بعد اس طرح زیارت پڑھو :السلام علی آدم صفوۃ اللہ۔۔۔الخ

(مستدرک الوسائل،ج10،ص368)

زیارت نامہ : بی بی معصومہ قم علیہا السلام

اَلسَّلامُ عَلى آدَمَ صَفْوَةِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلى نُوحٍ نَبِيِّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلى اِبْراهيمَ خَليلِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلى مُوسى كَليمِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلى عيسى رُوحِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا رَسُولَ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا صَفِيَّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ خاتَمَ النَّبِيّينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا اَميرَ الْمُؤْمِنينَ عَلِيَّ بْنَ اَبي طالِبٍ وَصِيَّ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يا فاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِساءِ الْعالَمينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكُما يا سِبْطَيْ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ شَبابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَ الْعابِدينَ وَقُرَّةَ عَيْنِ النّاظِرينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ باقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصّادِقَ الْبارَّ الْاَمينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ الطّاهِرَ الطُّهْرَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا الْمُرْتَضى، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ التَّقِيَّ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّقِيَّ النّاصِحَ الْاَمينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ، اَلسَّلامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى نُورِكَ وَسِراجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَصِيِّكَ، وَحُجَّتِكَ عَلى خَلْقِكَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يا بِنْتَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يا بِنْتَ فاطِمَةَ و خَديجَةَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يا بِنْتَ اَميرِ الْمُؤْمِنينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يا بِنْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يا بِنْتَ وَلِيِّ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يا اُخْتَ وَلِيِّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يا عَمَّةَ وَلِيِّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يا بِنْتَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ، اَلسَّلامُ عَلَيْكِ عَرَّفَ اللهُ بَيْنَنا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ، وَحَشَرَنا في زُمْرَتِكُمْ وَاَوْرَدَنا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ، وَسَقانا بِكَأْسِ جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ اَبي طالِبٍ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْكُمْ اَسْأَلُ اللهَ اَنْ يُرِيَنا فيكُمُ السُّرُورَ وَالْفَرَجَ، وَاَنْ يَجْمَعَنا وَاِيّاكُمْ في زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَاَنْ لا يَسْلُبَنا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهُ وَلِيٌّ قَديرٌ، اَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ بِحُبِّكُمْ وَالْبَرائَةِ مِنْ اَعْدائِكُمْ، وَالتَّسْليمِ اِلَى اللهِ راضِياً بِهِ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَلا مُسْتَكْبِرٍ وَعَلى يَقينِ ما اَتى بِهِ مُحَمَّدٌ وَبِهِ راضٍ، نَطْلُبُ بِذلِكَ وَجْهَكَ يا سَيِّدي اَللّٰهُمَّ وَرِضاكَ وَالدّارَ الْاخِرَةَ، يا فاطِمَةُ اشْفَعي لي فِي الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَكِ عِنْدَ اللهِ شَأْناً مِنَ الشَّأْنِ، اَللّٰهُمَّ اِنّي اَسْأَلُكَ اَنْ تَخْتِمَ لي بِالسَّعادَةِ فَلا تَسْلُبْ مِنّي ما اَنَا فيهِ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظيمِ، اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنا وَتَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَعافِيَتِكَ، وَصَلَّى اللهُ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعينَ وَسَلَّمَ تَسْليماً يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ .

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

معصومۂ قمؑ کے توسّل سے لاعلاج مرض سے شفایابی

کتاب انوار المشعشعین میں حجۃ الاسلام شیخ محمد علی قمی لکھتے ہیں: کہ حرم کے خادموں میں سے ایک خادم میرزا اسد اللہ کسی مرض میں مبتلا ہونے کی وجہ سے ان کے پیروں کی انگلیاں سیاہ ہوگئیں۔ ڈاکٹروں کا یہ کہنا تھا کہ انگلیاں پیروں کے ساتھ کاٹنی پڑیں گی تا کہ مرض اوپر سرایت نہ کرسکے ۔ لہٰذا طے پایا کہ دوسرے دن آپریشن ہوگا۔ میرزا اسداللہ نے کہا جب ایسا ہی ہونا ہے تو آج رات مجھے دخترِ موسیٰ بن جعفر علیہما السلام کے حرم مطہّر میں لے چلو ۔لوگ اُنہیں حرم لے گئے ۔ رات کو خادموں نے حرم بند کردیا۔ وہ خادم حرم ضریح کے پاس پیر میں درد کی وجہ سے نالہ و شیون کر رہا تھا ۔یہاں تک کہ سپیدی سحری نمودار ہونے کا وقت آگیا اچانک خادموں نے میرزا کی آواز سنی کہ کہہ رہے ہیں : حرم کا دروازہ کھولو ۔ بی بی نے مجھے شفایاب کردیا۔جب لوگوں نے دروازہ کھولا تو ان کو مسرور و شادمان پایا۔ اسد اللہ نے کہا: میں نے عالمِ خواب میں دیکھا کہ ایک باجلالت خاتون میرے پاس تشریف لائیں اور فرمارہی ہیں : تمہیں کیا ہوگیا ہے ؟ میں نے عرض کی : اِس مرض نے مجھ کو عاجز کردیا ہے میں خدا سے یا تو اس درد کی دوا چاہتا ہوں یا موت کا خواستگار ہوں۔اس باجلالت خاتون نے اپنی چادر کا ایک گوشہ چند مرتبہ میرے جسم سے مس کیا اور فرمایا: ہم نے تم کو شفا دیدی ۔ میں نے عرض کیا: آپ کون ہیں ؟ فرمایا: مجھے نہیں پہچانتے ہو جب کہ میری نوکری کرتے ہو۔میں فاطمہ دخترِ موسیٰ بن جعفر علیہما السّلام ہوں۔

بیدار ہونے کے بعد میرزا نے وہاں روئی کے کچھ ٹکڑے پائے تھے تو اُن کو سمیٹ لیا تھا۔

اس میں سے تھوڑا سا بھی جس مریض کو دیا جاتا تھا اور وہ درد کی جگہ پر اسے مس کرتا تھا تو فوراً شفایاب ہو جاتا تھا۔ اسد اللہ کہتے ہیں کہ وہ روئی ہمارے گھر میں موجود تھی۔ یہاں تک کہ سیلاب آیا اور ہمارا گھر برباد ہوگیا اور وہ روئی غائب ہوگئی پھر دوبارہ نہ ملی ۔

انوارالمشعشعین فی شرافہ قم و القمیین
صفحہ 216
حجۃ الاسلام شیخ محمد علی قمی

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت معصومۂ قم اور امام علی رضاؑ کی والدہ نجمہ خاتون کی عظمت

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

شیخ صدوقؒ نے علی بن میثم کی ایک روایت میں اس خواب کو بیان کیا ہے جو حمیدہ خاتون، والدہ امام موسیٰؑ کاظم نے دیکھا تھا:

رسول اللہ ﷺ حمیدہ خاتون کو فرماتے ہیں یہ کنیز نجمہ، موسیٰؑ کاظم کو بخش دو کیونکہ جلد ہی اس سے دنیا کے افضل ترین مولود کی پیدائش ہو گی لہٰذا حمیدہ خاتون نے اس حکم پر عمل کرتے ہوئے نجمہ خاتون کی شادی حضرت امام موسیٰؑ کاظم سے کر دی۔۔

صدوق، امالی، ص26
صدوق، عیون اخبار الرضا، ج2، ص24

امام موسیٰؑ کاظم نے بھی اس واقعہ کو بیان کیا ہے۔۔

إثبات الوصیه، المسعودی، ص:202

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

فاطمہ معصومہ

مقام دفن والدہ حضرت معصومہؑ قم اور امام علی رضاؑ

بعض اقوال کی روشنی میں حضرت نجمہ خاتون ، والدہ امام علی رضاؑ اور والدہ حضرت معصومہؑ قم کی قبر مدینہ کے اطراف میں ایک علاقہ مشربہ ام ابراہیم ہے۔۔ (فدک والعوالي، الحسيني الجلالي، ص:55)

مشربہ ام ابراھیم ایک باغ تھا اور چونکہ پیغمبر اکرم کے بیٹے ابراہیم کی ولادت حضرت ماریہ قبطیہ سے اسی باغ میں ہوئی تھی لہذا یہ مشربہ ام ابراہیم کے نام مشہور ہوگیا تھا۔۔

(وفاء الوفا، ج4، ص 1291 علي بن عبدالله بن أحمد الحسني الشافعي، نور الدين أبو الحسن السمهودي)

انہدام سے پہلے منسوب مقبرہ حضرت نجمہ خاتون

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

کرامتِ قبرِ حضرت معصومہؑ قم

حاج آقائے مہدی صاحب مقبرہ اعلم السلطنہ (بین صحن جدید وعتیق) نے نقل کیا ہے کہ

میں کچھ دنوں قبل ضعف چشم میں مبتلا ہوگیا تھا۔ ڈاکٹروں کے پاس جانے کے بعد معلوم ہوا کہ آنکھ میں موتیا بند ہوگیا ہے لہٰذا اس کا آپریشن کرنا پڑے گا۔ وہ کہتے ہیں: اس کے بعد میں جب بھی زیارتِ حرم سے مشرف ہوتا تھا تو ضریح کی تھوڑی سی گرد وغبار آنکھوں سے مل لیا کرتا تھا۔ یہ عمل باعث بنا کہ میری آنکھوں کی کمزوری بَرطرف ہوگئی۔ یہ عمل ایسا بابرکت ثابت ہوا کہ آج تک چشمے کے بغیر قرآن ومفاتیح پڑھتا ہوں۔۔

(بشارۃ المؤمنین فی تاریخ قم والقمیین /شیخ قوام اسلامی جاسبی ص43)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

معصومۂ قم کے توسّل سے
علمی مشکلات کا حل

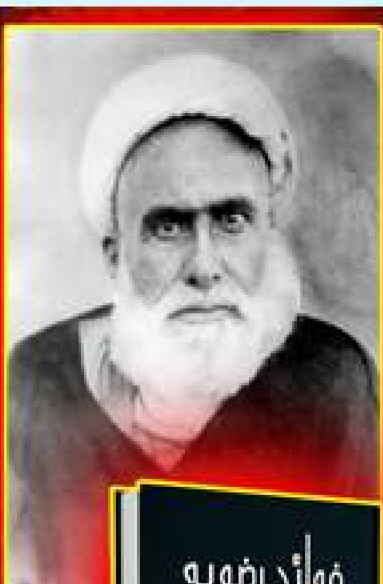

محدث شیخ عباس قمیؒ، صاحبِ مفاتیح الجنان فرماتے ہیں کہ

میں نے اپنے بعض اساتذہ سے خود سنا ہے کہ ملاصدرا شیرازیؒ نے اپنی بعض مشکلات کی بنیاد پر شیراز سے قم کی طرف ہجرت کرلی اور کہک نامی دیہات میں سکوت پذیر ہوگئے۔ اس حکیم فرزانہ کے لئے جب بھی کسی علمی مسئلہ میں مشکل پیش آتی تھی حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا کی زیارت کو آتے تھے اور حضرت سے متوسّل ہونے کی وجہ سے ان کی علمی مشکلات حَل ہوجاتی تھیں اور اس منبع فیض الٰہی کے موردعنایت قرار پاتے تھے۔۔

فوائد رضویہ، شیخ عباس قمی صفحہ 379

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

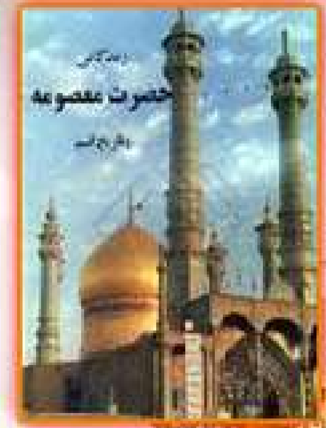

(آیت اللہ سیّد مہدی صحفی)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

معصومۂ قم سے توسّل اور شفا یابی

حجۃ الاسلام والمسلمین آقای شیخ محمود علمی اراکی نے نقل فرمایا ہے

میں نے خود بارہا ایک شخص کو دیکھا ہے کہ جو پیر سے عاجز تھا وہ اپنے پیروں سے چلنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔ وہ اپنے بدن کے نچلے حصہ کو زمین پر خط دیتا ہوا اپنے دونوں ہاتھوں کے سہارے چلتا تھا۔ایک دن میں نے اس سے اس کا حال دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ وہ روس کے ایک شہر قفقاز کا باشندہ ہے۔وہ بتانے لگا میرے پیر کی رگیں خشک ہوچکی ہیں لہٰذا میں چلنے سے معذور ہوں۔میں مشہد امام رضا علیہ السلام سے شفا لینے گیا تھا لیکن اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔اب یہاں قم آیا ہوں اگر خدا نے چاہا تو شفا مل جائے گی۔

ماہ رمضان المبارک کی ایک رات کو یکا یک حرم کے نقار خانے سے نقارہ بجنے کی آواز آئی۔لوگ آپس میں کہہ رہے تھے بی بی نے مفلوج کو شفا دیدی! اس واقعے کے چند دنوں بعد میں چند افراد کے ساتھ گاڑی (یکہ) میں اراک کی طرف جا رہا تھا۔راستے میں اراک سے چھ فرسخ کے فاصلے پر اسی مفلوج شخص کو دیکھا کہ اپنے صحیح وسالم پیر سے کربلا کی طرف عازم سفر تھا، پوچھنے پر معلوم ہوا کہ یہ وہی مفلوج تھا جو اب شفایاب ہوچکا ہے۔۔

(زندگانی حضرت معصومہ (س) وتاریخ قم آیت اللہ سید مہدی صحفی، قم)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

[السلام علیک یابنت ولی اللہ] [السلام علیک یا اخت ولی اللہ] [السلام علیک یاعمۃ ولی اللہ]

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

اللہ تعالیٰ حرم رکھتا ہے اور اُس کا حرم مکہ ہے، پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حرم رکھتے ہیں اور اُن کا حرم مدینہ ہے۔ امیرالمومنین علیہ السلام حرم رکھتے ہیں اور اُن کا حرم کوفہ ہے۔ شہرِ قم ایک کوفۂ صغیر ہے۔ جنّت کے آٹھ دروازوں میں سے تین قم کی جانب کھلتے ہیں۔ پھر امام علیہ السلام نے فرمایا: میری اولاد میں سے ایک خاتون جس کی شہادت قم میں ہوگی، اُس کا نام فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت موسیٰ علیہ السلام ہوگا۔ اُن کی شفاعت سے ہمارے تمام شیعہ جنّت میں داخل ہوجائیں گے۔

(بحارالانوار، ج/60، ص/288)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

شہرِ قم میں
حضرت معصومۂ قم علیہا السلام
کی عبادت گاہ

حضرت معصومہ علیہا السلام، قم پہنچنے کے
17 دن بعد رحلت کرگئیں۔
اِس مدّت میں آپ علیہا السلام اللہ تعالیٰ سے
راز و نیاز میں مصروف رہیں۔
آپ علیہا السلام کا محرابِ عبادت آج بھی
شہرِ قم میں موجود ہے
جسے بیت النّور کہا جاتا ہے۔۔

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی
کی نظر میں قم کے افتخارات میں سے
ایک افتخار یہ ہے کہ حضرت معصومہ علیہا السلام قم
اور امام رضا علیہ السلام کی ولادت
کی مناسبت سے دس دن تک
بہت زیادہ جشن ومحافل ومجالس
منعقد کی جاتی ہیں جس کو
"دہ کرامت" کے نام سے یاد
کیا جاتا ہے۔ یہ دس دن
حضرت معصومہ علیہا السلام کی ولادت
سے شروع ہوتے ہیں اور امام رضا علیہ السلام
کی ولادت پر ختم ہو جاتے ہیں۔۔

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت معصومۂ قم علیہا السلام کا علمی مقام و منزلت

حضرت آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی نے کریمہ اہل بیت علیہا السلام کی شان و منزلت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا:

حضرت معصومہ علیہا السلام کا مقام و مرتبہ علمی لحاظ سے بھی بہت بڑا تھا، امام موسی کاظم علیہ السلام کے زمانہ میں کچھ شیعہ مدینہ میں داخل ہوئے تاکہ امام موسی کاظمؑ سے کچھ سوال دریافت کریں، لیکن امام علیہ السلام سفر پر گئے ہوئے تھے جس کی وجہ سے انہوں نے وہ سوالات امام کے گھر والوں کو دیدیئے تاکہ جب دوسری مرتبہ آئیں تو ان کے جوابات حاصل کرلیں، پھر جب اپنے وطن واپس جانے لگے تو خدا حافظی کے لئے امامؑ کے گھر پہنچے۔ حضرت فاطمہ معصومہ علیہا السلام نے ان کے سوالوں کے جوابات لکھ کر ان کو دیدیئے۔ وہ لوگ خوشی خوشی اپنے گھر کی طرف جا رہے تھے، اتفاقی طور پر انہوں نے راستہ میں امام موسی کاظمؑ سے ملاقات کی اور امامؑ کو پورا واقعہ سنایا، امامؑ نے ان جوابات کا مطالعہ کیا، حضرت معصومہ علیہا السلام کے تمام جوابات صحیح تھے، امام نے تین مرتبہ فرمایا: "فداھا ابوھا" ۔اس کا باپ اس پر قربان ہو جائے۔ اگرچہ اس وقت حضرت معصومہ علیہا السلام کی عمر بہت کم تھی، یہ بات آپؑ کی عظمت اور علم و معرفت کو اچھی طرح بیان کر رہی ہے۔۔

(بحوالہ حضرت معصومہ فاطمہ دوم، صفحہ 166)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مَن زارها عارفاً بحقها فله الجنة

آیت اللہ سید محمد حسین طباطبائی کا معصومۂ قم سے اظہار عقیدت کا ایک طریقہ

آیت اللہ سید محمد حسین طباطبائیؒ کا پورے رمضان یہ طریقہ ہوتا تھا کہ افطار سے پہلے معصومۂ قمؑ کی قبر پر حاضری دیتے، ضریحِ مقدّس کو بوسہ دیتے، پھر گھر آکر افطار کرتے تھے۔۔

شمس، مرادعلی. 1385
سیری در سیره علمی و عملی
علامه طباطبایی از نگاه فرزانگان
قم: اسوه. چاپ اول.

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

سیّدہ معصومہؑ قم کا ایک لقب "کریمۂ اہل بیتؑ"

مرحوم مرجع تقلید آیت اللہ مرعشی نجفیؒ کے والد محمود مرعشیؒ حضرت صدیقۂ طاہرہ فاطمۃ الزہراء کی قبر شریف کا مقام جاننے کا بہت زیادہ اشتیاق رکھتے تھے چنانچہ انھوں نے ایک مجرّب ختم منتخب کرکے چالیس راتوں تک ذکر کیا۔ چالیسویں شب ختم اور توسّل و عبادت کے اختتام پر آرام کرنے لگے تو عالمِ رؤیا (خواب کی حالت) میں حضرت امام باقر اور حضرت امام صادق (علیہما السلام) کی خدمت میں مشرف ہوئے۔ امام علیہ السلام نے فرمایا: " عَلَيْكَ بِكَرِيمَةِ اَهْل الْبَيْت "

یعنی تمھیں کریمۂ اہل بیت (ع) کا دامن تھامنا چاہیۓ۔۔

(کتاب فاطمۃ المعصومۃ ص 187)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت معصومہؑ قم کے القاب

معصومہ، طاہرہ، حمیدہ، رشیدہ، تقیہ، نقیہ، رضیہ، مرضیہ، سیدہ، اور اخت الرضا (یعنی امام رضا کی بہن) آپ کے القاب ہیں۔ (انوار المشعشعین، محمد علی بن حسین بن بہاء الدینی قمی ج1، ص211)

اور بعض زیارت ناموں میں آپ کے دو القاب صدیقہ اور سیدۃ النساء العالمین کا ذکر بھی ہوا ہے

(خوانساری، زبدۃ التصانیف، ج6، ص159)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim